السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صورتِ احوال یہ ہے کہ ہماری مسجد میں چند نمازیوں کی وجہ سے مندرجہ ذیل مسئلہ اختلاف کا باعث بناء ہوا ہے۔ براہِ کرام ہماری رہنمائی فرمائی جائے۔

1…کیا تکبیر کہنا صرف موذن کا حق ہے؟

2…کیا تکبیر کہنے کے لیے امام صاحب یا موذن کی اجازت ضروری ہے؟

3…کیا تکبیر کہتے وقت امام صاحب کا مصلے پہ ہونا ضروری ہے؟

4…اگر امام صاحب یا موذن کی اجازت کے بغیر تکبیر کہہ دی جائے تو کیا یہ عمل خلاف سنت ہوگا؟

تمام شقوں کا تفصیلاً جواب قرآن وسنت کی روشنی میں دیں، شکریہ!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ تکبیر کا زیادہ استحقاق مؤذن کا ہے، البتہ اگر دوسرا شخص کہہ لے تو جائز ہے۔ ملاحظہ ہو! (بلوغ المرام مترجم دارالسلام: ۱/۱۴۷)

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اہلِ علم کی اکثریت کے نزدیک اس پر عمل ہے کہ جو اذان کہے، وہی اقامت کا حق دار ہے۔''

2۔ امام تکبیر کہلانے میں حق دار ہے یعنی اس کے اشارہ واجازت کے بغیر تکبیر نہ کہی جائے۔ بلوغ المرام مترجم دارالسلام۔ ج: ۱، ص: ۱۴۷

3۔ تکبیر کے وقت امام کا مصلیٰ پر ہونا ضروری نہیں۔ صحیح البخاری، بَابُ إِذَا ذَكَرَ فِي المَسْجِدِ أَنَّهُ جُنُبٌ، يَخْرُجُ كَمَا هُوَ، وَلاَ يَتَيَمَّمُ، رقم: ۲۷۵

4۔ عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کی حدیث سے جواز معلوم ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 335

محدث فتویٰ